سوال

(104) ''اولیاء اللہ کی قبروں پر پھول چڑھانا سنت ہے۔'' کیا یہ روایت صحیح ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فضیلۃ الشیخ حافظ صاحب! درج ذیل ارشادات کی صحت و حقیقت کے متعلق آگاہ فرمائیں۔

۱۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے:

'وَضع الرَّیحَانِ وَالجَرِید سنۃ' (طحطاوی علی مراقی الفلاح، ص:۳۶۴)

''اولیاء اللہ کی قبروں پر پھول چڑھانا سنت ہے۔''

۲۔ 'ترک وَوضع الستور والعَمَائم وَالثِّیاب عَلٰی قُبُورِہم اَمرٌ جَائِزٌ اِذَا کَانَ القَصدُ بِذٰلِکَ التَّعظِیمَ فِی اَعیُنِ النَّاسِ حَتّٰی لَا یَحتَقِروا صاحب ہٰذَا القبر' (روح البیان)

''پس گنبد بنانا علماء اولیاء صلحاء کی قبروں پر اور پردے لٹکانا، پگڑی باندھنا، کپڑے ڈالنا یہ تمام کام جائز ہیں، جب کہ مقصود لوگوں کی نظر میں تعظیم کرانا ہو کہ لوگ صاحب قبر کو حقیر نہ سمجھیں۔'' (سائل امیر علی نقشبندی) (۲مارچ ۲۰۰۱ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ تمام روایات بے بنیاد اور بے اصل ہیں۔ بزرگانِ دین کی عزت اور احترام کا ذریعہ قبروں کو چونا گچ کرنا اور ان کی پکی دیواریں بنانا نہیں ہے بلکہ ان کی زندگی میں ان کی دعاؤں کے اثرات ہی خیر و برکت کا موجب بنتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

محدث فتویٰ